## سوال

(87) اللہ تعالیٰ کافروں کو خلود دائمی دوزخ میں کیوں فرمائے گا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک شخص فرماتے ہیں کہ مجھ کو تعجب ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے ک اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے بندوں کو ماں باپ سے بڑھ کر چاہتا ہے پھر کافروں کو خلود دائمی دوزخ میں کیوں فرمائے گا، اولاد چاہے کیسی ہی بری سے بری ہو، لیکن باپ اس کی تکلیف ہرگز گوارا نہیں کرتا، اوراس کو مصیبت میں نہیں دیکھ سکتا۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ سوال خود جناب رسالت مآب ﷺ سے ایک عورت نے کیا تھا حیث قالت الیس اللہ ارحم بعبادہ من الام بولدھا قال صلی اللہ علیہ وسلم بلی قالت ان الام لاتلقی ولدھا فی النار فاکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یبکی ثم رفع راسه فقال ان اللہ لایعذب من عبادہ الاالمارد والمتورد الذی یتمرد علی امه وابی ان یقول لاالہ الااللہ رواہ ابن صاجۃ عن عبداللہ عمر کذافی المشکوۃ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جوجواب ارشاد فرمایا اس کا حاصل اصطلاحی الفاظ میں یہ ہے کہ عباد گو عام ہے مگر دوسرے دلائل نے اس میں سے بعض کو خاص کردیا ہے جوملعون ہوکر دائرہ رحمت سے خود نکل گئے ہیں پس عباد دو قسم کے ہوئے ایک مرحومین اوران پر اس قدر رحمتہ ہے کہ والدہ کوولد پر نہیں دوسرے غیر مرحومین سوان پر آخرت میں رحمت نہ ہوگی پھر زیادتی کمی کا کیا ذکر یا یوں کہو کہ عبادہ عام نہیں ہے اضافت تخصیص کو مفید ہے یعنی بندگان خاص جیسے قرآن مجید میں عبادلرحمن کو خاص کیا ہے موصوف بصفات خاصہ سے رہا یہ کہ والدہ کو توسب اولاد پر رحمت ہوتی ہے اللہ تعالے کوسب عباد پر کیوں نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ رحمت والدہ کی اضطراری ہے مشیت پر موقوف نہیں اس لئے عام ہے اوراللہ تعالے کی رحمت اختیاری ہے اور مشیت پر موقوف ہے جس کا سبب ظاہری اعمال صالحہ ہیں اس لئے آخرت میں خاص ہے البتہ دنیا میں عام ہے رہامرحومین کو تکلیف ہونا سوہو تہذیب ہے تعذیب نہیں، فقط

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 10 ص 248**